گفتگو: زید حامد
26 Sep, 2011

پاکستان کو اللہ نے بنایا کیوں تھا؟؟

"<u>یہ پاکستان اللہ کے رسول ﷺ کو اللہ کو بہت محبوب ہے، بہت عزیز ہے۔</u> جتنی مرضی ہم میں کوتاہیاں ہوں خرابیاں ہوں، اللہ ہم کو کبھی ترک نہیں کرتا۔ تھپڑ مارتا ہے سزا دیتا ہے جھٹکے دیتا ہے آزمائشوں میں ڈالتا ہے، کبھی چھوڑے گا نہیں بے فکر رہو۔ اللہ ہے پیار کرنے والا ہے۔ اللہ کے رسول ﷺ کا فیضان ہے اس پاکستان پر۔ پاکستانی اپنی خیر منائیں، بار بار ہم کہتے ہیں، پاکستان کو کچھ نہیں ہونے والا۔ اور وہ پاکستانی جو اللہ کے رسول ﷺ کے جھنڈے کو لے کر کھڑے ہونگے، وہ اُن سعید لوگوں میں سے ہونگے جن کے ذریعے اللہ اس تبدیلی کو لے کر آئے گا۔

<u>اب صفائیاں دینے کا، معذرت خواہانہ رویہ اختیار کرنے کا ٹائم نہیں ہے۔</u> اللہ تعالیٰ جلال میں ہے۔ اللہ کے بندے بھی جلال میں ہیں۔ اب فیصلے ہو چکے ہیں، اب وہ صرف ظاہر کیے جائیں گے۔ کچھ سعید لوگ ہونگے اور کچھ شقی لوگ ہونگے۔ کچھ شہید ہونگے کچھ کتے کی موت مریں گے۔ <u>اپنا فیصلہ بڑا سوچ سمجھ کے کرنا کہ تم کس راستے پر ہو۔ اب ٹائم نہیں ہے۔</u>

<u>پاکستان کی بقا کے لئے اب پلان یہی ہے کہ اس میں عشق رسول ﷺ اور ادب رسول ﷺ کو عام کیا جائے۔</u> یہی چیز بچائے گی پاکستان کو، اس کے نظریات کو اس کی آئیڈیالوجی کو اس کی اساس کو۔ وہ نسل پیدا کی جائے جو اقبالؒ کے شاہین ہوتے ہیں جو مردِ مومن ہوتے ہیں۔ جو پاکستان کے نظریات پر بھی بغیر کسی شک کے قائم ہوں، جو قومیت، لسانیت، فرقہ واریت، مسلکی اختلافات سے بلند ہو اور صرف اللہ کے رسول ﷺ کے غلام اور عاشق ہوں۔ جو دُنیا کی محبت اور موت کے خوف میں مبتلا نہ ہو۔ جن کی رضا میں اللہ تعالیٰ کی رضا شامل ہو۔ اللہ جن سے پوچھ کر تقدیریں لکھا کرے۔ اس نسل کے بغیر کچھ نہیں ہوگا جو مرضی پلاننگ کرلو۔ اور اس کام میں کوئی سالوں نہیں لگیں گے، یہ دِل کے فیصلے ہیں نیتوں کی بات ہے۔ آج نیت کرلو میرا جینا میرا مرنا سب اللہ کے لئے ہے۔ اللہ تمہیں کبھی رسوا نہیں کرے گا۔ آزمائے گا، رسوا نہیں کرے گا۔

<u>اب کوئی آئین نہیں چلے گا۔ اب قرآن و سنت چلے گی۔</u> 73 کے آئین میں سب سے اوپر لکھا ہوا ہے کہ قانون اس ملک میں اللہ اور اُس کے رسول کا چلے گا۔ اگر 73 کے آئین کو یہ سلیکٹو (اپنی مرضی کے مطابق) استعمال کریں گے کہ یہ حصہ نہیں نچلی شقیں استعمال کریں گے پھر اُس آئین کو پھاڑ کر پھینک دیں۔ اگر اس آئین کو نافذ کرنا ہے تو پھر پورا نافذ کرو جس میں لکھا ہے کہ شریعت کے علاوہ، اللہ کے قانون کے علاوہ، اس میں کوئی قانون نہیں چلے گا۔ ٹھیک ہے! پھر ہم اُس آئین کو قبول کرتے ہیں۔

<u>تحریک طالبان کے بارے میں بھی کسی کو اگر شک ہے.........تو پھر انتظار کرو اُس وقت کا جو سوات والے کرتے تھے۔</u>

جن کی بیٹیوں کو اُٹھا اُٹھا کے لے جاتے تھے یہ.....اور دِن میں تین تین شادیاں ایک طالبان کمانڈر کر رہا تھا۔ سوات والوں سے پوچھو نا جا کر کہ تحریک طالبان کیا تھی۔ 25 لاکھ کی سوات کی آبادی نے سوات خالی کر دیا کہ آپ ان کی صفائی کرو ہماری جانیں بچاؤ۔ آپ نے کسی سوات والے کو جلوس نکالتے دیکھا آرمی آپریشن کے خلاف؟ تو بابا، جو سوات والے ہیں وہ تو خوش ہیں آرمی آپریشن سے، جنہوں نے بھگتا ہے اُن طالبان کو، باقیوں کو تکلیف ہو رہی ہے پیٹ میں کہ طالبان مسلمان ہیں اور جناب

آرمی اپنے لوگوں کو مار رہی ہے۔ جو سوات والے ہیں اُس سے پوچھونا۔

(طالبان) بدترین دشمن ہیں اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے۔ حضور ﷺ نے ان کو خوارج کہا ہے........خارجی۔

یہ تحریک طالبان نہیں ہے........ یہ خارجی ہیں۔ ان کی جو نشانیاں حضور ﷺ نے بیان فرمائی ہیں احادیث مبارکہ میں پوری دُنیا میں جتنے مجاہدین گروپس ہیں اُن میں صرف تحریک طالبان پر وہ تمام احادیث مبارکہ پوری اُترتی ہیں۔ وہ احادیث مبارکہ ہماری ویب سائٹ پر بھی ہیں، فیس بک پہ بھی ہیں، نیٹ پہ مل جائینگی آپ کو، ہمارے پاس سے لے لو۔

اس معاملے میں شک میں نہیں پڑنا اب......تحریک طالبان خوارج ہیں .... جس طرح ایم کیو ایم مکتی باہنی ہے۔

اس میں شک میں نہیں پڑنا۔ جو شک میں پڑے گا، پھر کہتے ہیں، پھر انتظار کرو اُس وقت کا جب یہ تمہارے دروازے توڑ کے یہ تمہاری بہنیں لے کر جائیں گے۔ بار بار یہ نصیحتیں نہیں ملیں گی آپ کو۔ پاکستان کی آئیڈیالوجی کے خلاف ہیں یہ لوگ، پاکستان کی روحانی اساس کے خلاف ہیں یہ لوگ، پاکستان کے وجود کو تسلیم نہیں کرتے۔ یہ اللہ اور اُس کے رسول کے دشمن ہیں.......

اذان اہم ہے۔ جب ایک مؤذن اذان دیتا ہے تو اُس پہ نہیں ہوتا کہ کتنے لوگ نماز پڑھنے آئیں گے۔ اُس کا کام اذان دینا ہے۔ ہم اذان دے رہے ہیں۔ آج کفر کا پورا نظام اگر ہمارے خلاف ہے، پاکستانی میڈیا پہ ہمیں بین کیا ہوا ہے انہوں نے، پوری دُنیا کا نظام ہمارے خلاف اُٹھا ہوا ہے، امریکہ میں اخباروں میں ہمارا نام لے کے لکھتے ہیں کہ اس آدمی کو چپ کرانا ضروری ہے، انڈیا میں اگر سب سے زیادہ نفرت کسی سے کی جاتی ہے تو آپ کے اس بھائی (زید حامد) سے کی جاتی ہے تو کوئی وجہ ہے نا۔ ایک بزرگ نے کہا اگر تم یہ نہیں جانتے کہ حق کس طرف ہے تو دشمن کے تیروں کو دیکھو، جس جگہ دشمن کے تیر گر رہے ہونگے حق وہیں ہوگا۔ اگر ہماری مخالفت سی آئی اے کر رہا ہے، انڈیا کر رہا ہے، تحریک طالبان کر رہی ہے، ایم کیو ایم کر رہی ہے، یہ حکومت کر رہی ہے، بی ایل اے کر رہا ہے، پاکستان کا سیکولر طبقہ کر رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ فقیر کوئی ٹھیک ہی کام کر رہا ہوگا۔ اور جس کو پھر بھی نظر نہیں آرہا اُس کو کہو فتبصرو انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کریں گے............

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں، آخری دور تھا آپؓ کا، تو ایک گڈریا کی بکری کو بھیڑیا لے گیا۔ وہ گڈریا بہت رویا بہت رویا تو اُس کے بیٹے نے کہا کہ ایک بکری کو بھیڑیا لے گیا ہے آپ اس پر اتنا رو رہے ہیں صبر کریں کیا ہو گیا۔ کہتا ہے بکری جانے پہ نہیں روتا ہوں، آج خلیفۃ المسلمین عمر فاروقؓ کا انتقال ہو گیا، جب وہ ہوتے تھے بھیڑیے کو جرأت نہیں ہوتی تھی کہ میری بکریوں کو ہاتھ لگائے۔ آج میری بکری کو بھیڑیا لے گیا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ آج خلیفۃ المسلمین کا انتقال ہو گیا ہے۔

یہ کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے کہ کرپشن کتنی ہے، دہشتگردی کتنی ہے ایک رات میں ٹھیک ہونے والی چیزیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے قصاص نافذ کرو۔ **ملک میں تین ہزار دہشتگرد پکڑے ہوئے ہیں اگلے دِن ان کو کھمبوں پر ٹانگ دیں۔** قصاص تو نافذ نہیں کرتے پھر کہتے ہیں ملک میں دہشتگردی ہے۔ اللہ کا حکم ہے جو فساد فی الارض کرتا ہے اُس کو سولی چڑھا دو۔ سارے حکمران جو کرپشن کر رہے ہیں فساد فی الارض کر رہے ہیں ان کو سولی چڑھا دو۔ چار پانچ سو بندوں کو سولی چڑھا دو کسی میں ہمت نہیں ہوگی کہ کوئی کرپشن کرے، خودکش دھماکہ کرے، ایک رات میں ٹھیک ہونے والا مسئلہ ہے۔ آپ کو کوئی شک ہے کہ اس ملک میں دہشتگرد کون ہے

اور کرپٹ کون ہے۔ اللہ کے دین کو نافذ نہیں کرتے پھر کہتے ہیں ہم مر گئے لُٹ گئے پٹ گئے تباہ ہو گئے..... پاکستان کے عدالتی نظام نے دس سال میں ایک دہشتگرد کو سزائے موت نہیں سنائی۔ قصاص تو نہیں کیا نا۔ پھر کہتے ہیں خودکش حملہ کیسے رُکے گا۔ یہ بات آپ سے کہی ہے اللہ کے دین کو نافذ کرو.....ایک رات کی بات ہے پورے ملک کو ٹھیک کرنا (نافذ کرنے والے چاہئیں)۔

آپ کو بتایا ہے کہ یہ کفر کا پورے کا پورا نظام ہے۔ **سی آئی اے دوبارہ سے اپنے مہروں کو استعمال کر رہی ہے،** روپیہ پیسہ اسلحہ پیچھے سے دیا جا رہا ہے۔ ہر جگہ غدار شامل ہیں۔ پنجاب کے اندر کوئی کراچی سے تو لڑکے نہیں آئے، لوکل لڑکے انہوں نے خریدے ہیں۔ ہمیں خبریں ہیں، اطلاعیں مل رہی ہیں کہ جو لوکل گینگ ہیں اُن کو جا کر یہ روپیہ دے رہے اسلحہ دے رہے ہیں کہہ رہے ہیں شامل ہو جاؤ۔ جو طریقہ کراچی میں تھا وہی کر رہے ہیں۔ جس کو کچھ نوکری نہیں ہے، جس کو پیسے نہیں مل رہے اُس کو اگر ایک گروپ مل جائے جماعت مل جائے پیسے مل جائیں روپیہ مل جائے اسلحہ مل جائے وہ شامل نہیں ہو جائیگا؟

کسی بھی فتنے کے بارے میں ہم کھل کے اذان دینے والے ہیں۔ ہر کوئی سنتا ہے جس کے دِل میں اللہ توفیق دیتا ہے وہ کاروائی کرتا ہے۔ چاہے تحریک طالبان کے خلاف ہو، ایم کیو ایم کے خلاف ہو یا کرپشن کے خلاف ہو۔ فیس بک کے اوپر ہم روز ایک نئے اشو پر بات کر رہے ہوتے ہیں۔ ہم سیاسی عمل دخل سیاسی نظام میں شامل نہیں ہیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم سیاسی نظام میں دخل نہیں دے رہے۔ اس پاکستان کی سیاست کو اس کی معیشت کو اس کے نظام کو پورا متبادل دینا اللہ کے فضل سے ہماری بڑی سخت اذان ہے۔ اور پھر قوم کی تربیت کرنا بھی۔ ہم صرف سیاسی باتوں پر تو کومنٹ نہیں کرتے اس قوم کی روحانی نظریاتی اساس، اقبالؒ، قرآن وسنت، معیشت، معاشرت، تاریخ تمام موضاعات ہیں اللہ کے فضل سے ہمارے پاس جن پر بات کر رہے ہیں کام کر رہے ہیں۔ ہمارا کام جیسے کہا، فی الحال ہماری مؤذن کی ڈیوٹی ہے۔

الیکشن نہیں ہو سکتے۔ کیئر ٹیکر لانے پڑیں گے ....محبّ وطن کیئر ٹیکرز۔ الیکشن نہیں سلیکشن ہوگی۔ اس وقت ملک میں دہشت گردی ہے، حالتِ جنگ ہے۔ این آر او کے کیسیز ہیں، کرپٹ سیاسی نظام ہے اس وقت الیکشن کس کا کرائیں گے آپ؟ الیکشن کرائیں گے ملک توڑیں گے۔ لہٰذا، کیئر ٹیکرز لانے پڑیں گے۔ سپریم کورٹ اور فوج پر بڑی بھاری ذمہ داری ہے۔ اگر یہ اپنی ذمہ داری ادا نہیں کریں گے تو پھر سڑک پر انارکی (طوائف الملوکی) ہوگی۔ انارکی ہوگی تو پھر وہی ہوگا جو ہم بتا رہے ہیں۔ انارکی ہو رہی ہے کیونکہ نہ سپریم کورٹ اپنا فرض ادا کر رہی ہے نہ فوج حکومت کا تختہ اُلٹ رہی ہے۔ یہی بات ہم نے شروع میں کہی ہے اب انتظار کریں انارکی دیکھیں۔ گھبرانا نہیں۔ یہ انارکی میں سے خیر نکلے گی انشاءاللہ۔

پاکستان کے ایٹم بم کو چھوٹا نہ سمجھو۔ بات ہم نے کہی تھی غور سے سنو اس بات کو۔ مشرق اور مغرب میں مسلمانوں کی عزت اگر تھوڑی سی بچی ہوئی ہے تو اس وجہ سے کہ پاکستان کے پاس ایٹم بم ہے۔ جتنا آپ نے ایٹم بم پر خرچ کیا ہے یہ دو جہانوں میں سب سے بہترین انویسٹمنٹ ہے آپکی۔ اگر اسرائیل کو کوئی روکے ہوئے ہے کہ وہ مسلمان ملکوں کو ہڑپ کر کے مدینے تک نہیں آجاتا تو وہ آپ کے ایٹم بم کے خوف سے ہے۔ اگر انڈیا کو کوئی روکے ہوئے ہے کہ وہ ملیشا سے لے کر کابل تک قبضہ نہیں کر لیتا تو وہ آپ کے ایٹم بم کے خوف سے ہے۔ **اور پاکستان کو اللہ نے بنایا کیوں تھا؟ اللہ کے رازوں کو سمجھو۔** اس

پاکستان کو اللہ نے صرف اس لیے بنایا تھا کہ غزوہ ہند لڑنا ہے۔ حضور ﷺ کی اس حدیث نے پورا ہونا ہے کہ ہندوستان پر مسلمان دوبارہ قبضہ کریں گے (انشاءاللہ)۔ جس کے لئے پاکستان کو ایک ایٹمی قوت اور فوجی طاقت بننا تھا۔ یہ پاکستان کے بننے کی وجہ ہے۔ حضور ﷺ کی حدیث ہے لازم ہونا ہے۔ اُمید نہیں .... ہونا ہے۔ اس میں انشاءاللہ کی بھی ضرورت نہیں ہے (کیونکہ حضور ﷺ نے جو فرمایا اللہ کی منشاء سے فرمایا)۔ ضرورت اس لیے نہیں ہے کہ حضور ﷺ کا حکم ہے۔ اس میں **شک کی گنجائش ہی نہیں ہے کہ شاید.....اللہ چاہے یا نہ چاہے۔ حضور ﷺ نے فرما دیا ہے..........ہونا ہے۔** خلافت علی المنہاج النبوت نے بھی قائم ہونا ہے کیونکہ حضور ﷺ نے فرما دیا ہے۔ اب صرف نصیب اُن لوگوں کا ہے.....کون لوگ ہونگے کہ جو اس کو عمل پذیر کریں گے۔ وہ خوش نصیب کون ہونگے۔

آج اہل بصیرت کہتے ہیں کہ جو اس پاکستان کے دفاع میں ایک اینٹ بھی رکھتا ہے وہ غزوہ ہند میں شامل ہے۔ غزوہ ہند **اب صرف سرحدوں پہ نہیں لڑا جائے گا کہ فوجیں آگے جا کے ٹینکوں سے لڑ رہی ہونگی، پوری قوم لڑے گی۔** جنگیں شہروں میں ہونگی۔ ہو رہی ہیں۔ ہو رہا ہے نا معاملہ شہروں میں؟ جو حضور نے فرما دیا ہے اُس نے ہو کے رہنا ہے۔ خوش نصیب لوگ تلاش کیے جا رہے ہیں کہ کس کے نصیب کا حصہ ہے۔ تو......... پاکستان بنا ہی اس لیے ہے۔

پاکستان کی فوج میں جو بھی خرابیاں ہوں...جو بھی کمزوریاں ہوں.......... ہیں، اس میں کوئی شبے کی بات نہیں ہے...... **لیکن یہی فوج ہے جو غزوہ ہند لڑے گی۔** یہی فوج ہے جس کے پاس آج ہمارے ایٹمی ہتھیار ہیں۔ یہی فوج ہے جس سے پوری دُنیا کا کفر سب سے زیادہ خوف کھاتا ہے۔

اس حماقت میں نہ پڑ جانا کبھی کہ اپنی فوج کی ٹانگ گھسیٹ کے گرا دو تا کہ اس کے بعد پوری مسلم دُنیا کی آبرو ہی بِک جائے۔ مسلمان دُنیا میں صرف ترکی ایک ایسا ملک رہ گیا ہے جس کے پاس ایک فوج ہے۔ باقی پوری مسلمان دُنیا کی فوجیں ختم ہو چکی ہیں۔ یا ترکی ہے یا پاکستان ہے۔ اور آنے والے وقت میں آپ دیکھو گے کہ ترکی اور پاکستان مل جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی تقدیروں کو سمجھو جو کچھ ہونے والا ہے۔ اللہ کے خلاف نہیں جانا۔ اللہ احمق لوگوں کا رب نہیں ہے۔ مومن کی فراست سے بچو کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے (حدیث شریف)۔ اللہ کا بندہ، قرآن اُس کی صفات بتاتا ہے یتفکرون فی الخلق السمٰوات والارض غور وفکر کرتے ہیں زمین و آسمانوں کی تخلیق پہ۔ ہر وقت غور کرتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں ربنا ما خلقتا هذا باطلا اللہ نے کوئی چیز بیکار نہیں پیدا کی۔ جینئس لوگ ہوتے ہیں۔ اللہ تو کیڑے مکوڑوں کا بھی رب ہے لیکن جن کا صحیح معنوں میں وہ رب ہے وہ بندۂ مومن ہوتا ہے، شیروں اور دلیروں کا رب ہے۔ جن کی بات سنتا ہے اور جن کی بات مانتا ہے۔ **آنکھ کان ناک ہوش کھول کر رہو، وقت نہیں ہے تم لوگوں کے پاس۔ احمق اور جاہل لوگوں کے پاس اب کوئی وقت نہیں ہے۔ یہ صمٌ بکمٌ عمیٌ آنکھ کان بند کیے ہوئے گونگے بہرے جو بیٹھے ہوئے ہیں انکی صفائی کا وقت آ گیا ہے۔** ہم نہیں کریں گے رب کرے گا۔ ہم صرف تماشا دیکھیں گے۔" (زید حامد: جہلم کے وفد سے گفتگو 8 اپریل، 2011 حوالہ: http://www.youtube.com/watch?v=6RC5yK24RXI&NR=1)

❁❁❁❁

انجمن سرفروشانِ اسلام، انٹرنیشنل